INDO- PAK WAR

COINCEDENCE

OR

CONSPIRACY

ARTICLE BY AROOBA AMIR

دنیا آج ایک نازک ترین موڑ پر کھڑی ہے، اقوام متحدہ سے لے کر عالم اسلام تک ہر سطح پر بے چینی، اضطراب اور تبدیلی کی لہر محسوس کی جاسکتی ہے ۔عالمی طاقتیں صف بندی کر رہی ہیں اور مسلم دنیا میں ایک خاموش جنگ شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ یہ کوئی عام وقت نہیں ہے کہ ہم اسے نیو نارمل کہہ کر قبول کرلیں، اگر آپ تھوڑی سی بھی فہم رکھتے ہیں اور حالاتِ حاضرہ سے باخبر ہیں تو یہ بات محسوس کر سکتے ہیں کہ یک دم سے ہی ہر چیز میں تیزی پیدا ہوگئی ہے، جیسے چیزیں حتمی نتائج کی طرف لپیٹی جا رہی ہوں، جیسے دھاگے کو واپس لپیٹا جارہا ہو یا پھر شطرنج کے آخری مہرے چلنے کے قریب ہوں، بازی پلٹنے کے قریب ہو اور کسی بھی وقت، کسی بھی لمحے کچھ بھی ہو سکتا ہے، جیسے تمام سانسیں تھم گئی ہوں اور کوئی انہونی ہونے کے قریب ہو۔ فضا میں کچھ تو ہے جو ہر دل کو بے چین کر رہا ہے، لگتا ہے جیسے زمین کے نیچے کوئی تلاطم برپا ہے جو ابھرتے ابھرتے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں کرلے گا۔

غور کریں تو اس وقت دنیا کے ہر کونے میں جنگیں برپا ہیں، کوئی خطہ ایسا نہیں ہے جو سکون کی حالت میں ہو، اگر سکون ہے تو وہ بھی وقتی سکون ہے، جلد وہ خطہ بھی جنگ کی لپیٹ میں آنے والا ہے، امریکہ ہو یا روس، مڈل ایسٹ ہو یا ایشیا کے چند بڑے ممالک، ہر جگہ اس وقت جنگ جاری ہے، بچ جانے والے ممالک جن میں یورپ اور عرب امارات شامل ہیں وہ سب بھی ایک خاموش جنگ (کولڈ وار) کا شکار ہیں، سب کے مفادات داؤ پر لگے ہیں، جلد یا بدیر انہیں کسی ایک طرف کو چننا ہو گا اور پھر یہ بھی جنگ کی لپیٹ میں آجائیں گے، گریٹر اسرائیل جو آہستہ آہستہ پھیلنے لگا ہے وہ جلد عرب امارات کو خود میں زم کرنے کے لئے جنگوں کو بڑھائے گا، امریکہ اور رشیا کی لڑائی میں بھی جلد یورپ کو پسنا پڑے گا۔

اس سب کے دوران جو خطہ کسی حد تک پر امن تھا وہ انڈیا اور پاکستان تھا ایک لمبے عرصے سے فی الحال یہاں کوئی ظاہری جنگ جاری نہیں تھی، مگر کئی سالوں سے پاکستان ایکٹو دہشت گرد تنظیموں کی وجہ سے انٹرنل وار کا شکار ضرور ہے، سورسز کے مطابق یہ دہشت گرد تنظیمیں بھی انڈیا کی انٹیلیجنس کی طرف سے تیار اور فنڈ کی جا رہی ہیں تاکہ ہمیں اندر سے کمزور کر دیا جائے اور یہ ملک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر کمزور ہو جائے، پھر چاہے وہ بلوچ لبریشن آرمی ہو، تحریک طالبان ہوں، لشکر طیبہ ہوں یا جہادی گروپس، ان سب نے ملک کے مختلف علاقوں میں اپنی جڑیں مضبوط کر کے اسے اندرونی طور پر نقصان پہنچانے کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑی، خصوصی طور پر بلوچستان، وزیرستان اور خیبر پختون خواہ ان کے حملوں کی زد میں رہتے ہیں۔

غور کریں تو دنیا کا ہر وہ حصہ جس کے بارے میں احادیث میں پیشن گوئیاں موجود ہیں وہ کئی دہائیوں سے اضطراب کا شکار ہے۔ ہم ہمیشہ یہ سنتے آئے ہیں کہ خراسان وہ علاقہ ہے جہاں عظیم جنگیں ہوں گی اور جہاں سے کالے جھنڈوں والے لشکر دنیا فتح کرنے کے لئے نکلیں گے، کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ خراسان میں جو جو علاقے شامل ہیں وہ کئی دہائیوں سے شدید دہشت گردی اور جنگ کی لپیٹ میں کیوں ہیں؟ خراسان میں ایران کا کچھ حصہ، پاکستان کا مالاکنڈ کے اوپر کا سارا حصہ، واخان کی پٹی جو افغانستان سے ہوتی ہوئی چائینہ سے جا کر ملتی ہے، یہ سب وہ ملک ہیں جن میں جان بوجھ کر جنگیں اور دہشت گردی پھیلادی گئی ہے۔

یہ خطے خود بہ خود ہی جنگوں کی لپیٹ میں نہیں ہیں بلکہ ان کو مسلسل جنگوں میں دھکیلا جاتا رہا ہے، وجہ ہمارا سب سے بڑا دشمن، چیس بورڈ کا مین پلئیر "کنگ" ہے جس نے اپنے ہاتھ میں مستقبل کی ہر ڈور کو پکڑ رکھا ہے، وہ اس بات سے اچھی طرح باخبر ہے کہ اسے جلد یا بدیر ان علاقوں سے کسی دشمن کا سامنا کرنا پڑے گا، یہی وجہ ہے کہ یہ تمام خطے بے چینی اور دہشت گردی کی لپیٹ میں ہیں تاکہ اندر سے کمزور ہو جائیں اور یہاں سے مزاحمت کی امید بالکل ختم کر دی جائے۔

اگر مڈل ایسٹ پر نظر ڈالی جائے تو اس خطے کے بارے میں بھی بے شمار احادیث موجود ہیں، سب سے زیادہ شام کے بارے میں احادیث ہیں جنہیں میں نے "آخری معرکہ" کتاب کے ایک پورے باب میں بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے، شام دراصل سیریا کو نہیں کہا جاتا ہے بلکہ شام ایک بڑا حصہ ہے جس میں (اسرائیل، اردن، لبنان، فلسطین، جزیرہ نمائے سینا اور سیریا) شامل ہے، یہ سب وہی علاقے ہیں جن پر قبضہ کر کے گریٹر اسرائیل بنایا جائے گا اور یہ سب مڈل ایسٹ کہلاتے ہیں، جتنی بھی احادیث شام کے بارے میں ہیں وہ دراصل اسی خطے کے بارے میں ہیں، یہ خطہ پہلے دن سے مسلسل جنگوں اور دہشت گردی میں ملوث ہے۔ سلطنت عثمانیہ کا ٹوٹنا، عراق ایران وار، عرب اسپرنگ، عراق اور امریکہ کی جنگ، اسرائیل اور عرب ممالک کی جنگ، سعودیہ اور بحرین کی جنگ، مصری انقلاب، سیرین انقلاب، شام میں مسلسل جنگ، یمن کرائزز، ایران اور سعودیہ کولڈ وار، فلسطین اسرائیل وار یوں مڈل ایسٹ کی جنگوں کی لسٹ بے تحاشہ طویل ہے، آخر اس حصے میں کبھی بھی سکون کیوں نہیں رہا؟

اس کے بعد ایک تیسری اہم حدیث غزوہ ہند کے بارے میں ہے جس میں انڈیا پاکستان اور چائنہ کا حصہ آتا ہے، حدیث کے مطابق سندھ کی خرابی ہند کے ہاتھوں اور ہند کی خرابی چین کے ہاتھوں لکھی ہے۔ اس وجہ سے جب بھی انڈیا اور پاکستان کے درمیان کشیدگی بڑھتی ہے ہمیشہ دیہان غزوہ ہند کی طرف جاتا ہے کیوں کہ ہمارا ایمان ہے کہ یہ جنگ ہونی ہے۔ ہندئوں کی کتابوں میں بھی اکھنڈ بھارت کا ذکر ملتا ہے اور یہ ہر ہندو کا خواب ہے کہ اکھنڈ بھارت یعنی مہابھارت قائم کیا جائے جس کے لئے ضروری ہے کہ پاکستان پر حملہ کر کے اس کے بیشتر علاقوں پر قبضہ کر لیا جائے، میرے نزدیک یہ کام انیسویں کی دھائی میں شروع ہو چکا ہوتا اگر پاکستان نیوکلئیر طاقت نہ بنتا۔ پاکستان کے پاس یہ نیوکلئیر پاور ہے جس کی بدولت آج تک یہ صحیح سلامت قائم ہے۔ ہمارا یہ بھی ایمان ہے کہ جنگ جس نوعیت کی بھی ہو گی آخر میں حتمی جیت مسلمانوں کی ہو گی اور ہم ہند پر قبضہ کر کے ایک بڑی خلافت قائم کریں گے۔ چیس بورڈ کے مین پلئیر کنگ یعنی اسرائیل کو درحقیقت اسی بات کا خطرہ ہے کہ اس کے اگلے لائحہ عمل میں پاکستان سب سے بڑی رکاوٹ بن سکتا ہے۔

اب جب ان تمام حالات پر غور کیا جائے تو کوئی بھی فہم رکھنے والا انسان بہت آسانی سے یہ دیکھ سکتا ہے کہ نبی ﷺ کی تمام پیشن گوئیاں پوری ہونے کے بالکل قریب ہے، دنیا ایک بہت بڑی روحانی، جغرافیائی اور فکری جنگ کی دہلیز پر کھڑی ہے۔ اگر تمام اسٹریٹیجک حالات پر غور کیا جائے تو ہر لحاظ سے چیس بورڈ کی تمام گوٹیاں اپنی پرفیکٹ جگہ پر رکھی جا چکی ہیں اور آگ بس لگنے کے قریب ہے۔ وہ آگ کیا ہے ؟؟؟

قارئین، دنیا اس نہج پر پہنچ چکی ہے جہاں اسرائیل اپنے فائنل کارڈز کھیلنے جارہاہے اور اسی وجہ سے آپ کو یہ پچھلے دنوں سے انڈیا پاکستان کے درمیان بڑھتی کشیدگی دکھائی دینا شروع ہوئی ہے، یہ جنگ کی شروعات ہے، چاہے وقتی طور پر معاہدے ہو جائیں لیکن یہ جنگ اب کسی صورت روکی نہیں جاسکتی ہے، اس جنگ کو مزید تیز کیا جائے گا کیوں کہ اسرائیل کے تمام اگلے لائحہ عمل اسی پر منحصر ہونے والے ہیں۔ وہ لائحہ عمل کیا ہیں؟؟

۱۔ غزہ کو مکمل طور پر تباہ کرنے کے بعد اب اسرائیل ویسٹ بینک کی طرف بڑھنے جارہاہے جہاں مسجد اقصیٰ کو مسمار کرنے کا منصوبہ وہ پہلے ہی آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے دنیا کو دکھا چکا ہے، وہ یہ ویڈیوز اور گریٹر اسرائیل کے نقشے بار بار کیوں جاری کرتا ہے؟ اس کی وجہ ہمارا ردِ عمل دیکھنا ہوتا ہے، وہ بار بار یہ تسلی کرنا چاہتا ہے کہ عربوں اور عجمیوں میں اب بھی ہمارے سامنے کھڑے ہونے یا زبان کھولنے کی طاقت بچی ہے؟ اور ہمیشہ آوازیں اسے عجمیوں کے خطے کی طرف سے اٹھتی سنائی دیتی ہیں جہاں اب بھی مسلمانوں میں لڑنے کا وہ جذبہ باقی ہے جس سے اسرائیل کو خطرہ ہے۔ غور کریں تو غزہ کے لئے پچھلے دنوں دنیا بھر سے بالخصوص پاکستان سے بے تحاشا آوازیں اٹھنا شروع ہوئیں، جس قدر بائیکوٹ کی مہم پچھلے ماہ تیز ہوئی تھی اتنا پورے سال میں نہیں ہوئی، یک دم ہی تمام تر توجہ غزہ کی طرف سے ہٹ کر انڈیا پاکستان کی جنگ کی طرف چلی گئی، اب غزہ کہیں نہیں ہے، وہ آہستہ آہستہ مٹ رہا ہے مگر اس کے بارے میں انٹرنیشنل اور نیشنل میڈیا خاموش ہو چکا ہے، اگر پاکستان مسلسل اس جنگ میں مصروف رہا تو اسرائیل باآسانی ویسٹ بینک پر قبضہ کر کے مسجد اقصی کی طرف بڑھ سکتا ہے اور یہی اس کا فائنل پلین ہے۔

۲۔ جب وہ ویسٹ بینک پر قبضہ کرے گا تو ساتھ ہی امریکہ کو ایران پر حملہ کرنے کے لئے بھی اکسائے گا کیوں کہ ایران پاکستان کے بعد دوسری اسلامک نیوکلئیر پاور بننے جارہاہے جس کا خاتمہ کئے بغیر مڈل ایسٹ میں آگے بڑھنا ممکن نہیں۔ احادیث میں کی گئی پیشن گوئیوں کے مطابق بھی عربوں سے پہلے ایران کی تباہی آنی ہے۔ ایران کیوں کہ شیعہ اکثریت ملک ہے اور پاکستان میں شیعہ ایک بہت بڑی تعداد میں موجود ہیں اس وجہ سے بھی اسرائیل کو پاکستان کی طرف سے مزاحمت کے خدشات ہیں، لیکن اگر پاکستان خود اندرونی اور بیرونی جنگ میں مصروف ہو گا تو یوں وہ ایران کی بھی مدد نہیں کر سکے گا اور اسرائیل دو معرکوں کو سر کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔

یاد رہے کہ فلسطین اس وقت سب سے اہم اور نازک معاملہ ہے جس کے گرد دنیا کی تمام عالمی طاقتیں گھوم رہی ہیں، اسی خطے سے بے سکونی کا آغاز ہوا جو آہستہ آہستہ پوری دنیا میں پھیلتا جارہاہے۔ میں یہ بات بار بار دہراتی ہوں کہ بھارت اکیلے کچھ نہیں ہے، کچھ بھی نہیں! اس کے پیچھے اسرائیل ہے! یہ چالیں، یہ انداز، یہ اسٹریٹیجی زائونسٹ کا طریقہ کار ہے۔ پاکستان اور پاکستانی عوام کی جنگ بھارت سے یا مشرکوں سے بھی بڑھ کر یہود سے ہونے جارہی ہے اور اس وقت مسلمانوں کا حال مدینہ کے مسلمانوں کی طرح ہے جن کے سامنے مکہ کے مشرک پوری طاقت سے کھڑے ہیں اور

دوسری طرف مدینہ کے اطراف کے تمام یہود قبیلے بھی مشرکوں کی پشت پناہی کے لئے موجود ہیں، مسلمانوں کے اندر بنو قریظہ اور بنو قینقاع کی طرح کے غدار اور عبداللہ بن ابی کی طرح کے منافقین موجود ہیں جو چند پیسوں کے عوض یہود کے ہاتھوں بکے ہوئے ہیں۔

اس وقت جو چیز ہمیں فتح مکہ تک پہنچا سکتی ہے وہ ایمان کی طاقت، مسلمانوں کی حکمت عملی، یکجہتی، اللہ پر یقین اور اس کی راہ میں شہادت کا جذبہ ہے جس کے لئے ابھی سے تیاری کرنا ہو گی۔ سب سے پہلے خود کو اس مادی دنیا کے جال، فیوچر کی لمبی لمبی پلیننگ، دنیا کی رغبت، لمبی زندگی کی خواہش اور آرام طلبی (کمفرٹ زون) کو ختم کرنا ہو گا، ان چیزوں کو اپنے اندر سے ختم کئے بغیر ہم کبھی یہ ذہنی اور جسمانی جنگ نہیں جیت سکتے، رف اینڈ ٹف کا عادی ہونا پڑے گا، صحابہ کا ایمان پیدا کرنا ہو گا جس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اس چیز پر ریسرچ کریں کہ ان کی جنگی حکمتِ عملیاں اور زندگی گزارنے کا طریقہ کار کیا تھا؟ ان کے ذہن اس قدر مضبوط کیسے ہو چکے تھے کہ وہ اللہ کی خاطر سب قربان کر دینے کو تیار تھے؟

میں آپ سب کو تجویز کروں گی کہ میری کتاب "آخری معرکہ" کو ایک بار ضرور پڑھیں جو آپ کو بہت اچھی طرح سے تمام حالات سمجھا دے گی،

اس کے علاوہ ہم اپنی "سیکرٹ سیریز پارٹ ۲" کا آغاز کرنے جا رہے ہیں جس میں پہلے پانچ سو اسٹوڈنٹس کو مفت داخلہ دیا جائے گا، اس آرٹیکل کو پڑھنے کے بعد آپ ہمارے آفیشل واٹس ایپ پر میسج کر کے اینڈ ٹائم کی تیاری کے لئے اس سیریز میں داخلہ لے سکتے ہیں، اپنے اور اپنے دوستوں کے لئے سیٹس بک کروایئے اور اگلے دو ماہ آپ ایسے رازوں کو ایکسپلور کرتے ہوئے گزاریں گے کہ آپ کی آنکھیں کھلی رہ جائیں گی۔

جو لوگ میرا آفیشل انسٹاگرام فالو کر رہے ہیں وہ جانتے ہوں گے کہ اس سیریز کا پہلا بیچ کس قدر کامیاب گیا ہے۔ جس نے بھی اس سفر کو مکمل کیا آج وہ اس امت کی خدمت کے لئے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔

OFFICIAL WHATSAPP: +92 312 5863949 / 03226301406

OFFICIAL INSTAGRAM: aroobaamirofficial

BOOKSTORE: aroobaamirbookstore/ aroobaamir.com